اسکول کے قوانین وضوابط

داخلہ اور خارجہ:

۱۔ داخلہ کی درخواست والدین یا سرپرستوں کو مقررہ فارم پر کرنی چاہیئے۔ کوئی داخلہ اس وقت تک مکمل نہیں سمجھا جائے گا جب تک طالب علم کا گزشتہ منظور شدہ اسکول کا خارجہ سرٹیفکیٹ داخل نہ کر دیا جائے۔

۲۔ اسکول کے ذمے دار حضرات یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ طالب علم کن شرائط پر اسکول میں داخل ہو سکتا ہے۔

۳۔ اسکول کے خارجہ سرٹیفکیٹ کی درخواست والدین یا سرپرستوں کو تحریری طور پر مہینہ کی آخری تاریخ سے پہلے کر دینی چاہیئے۔

حاضری:

۱۔ طلبا/طالبات کے لئے ضروری ہے کہ تعطیل کے بعد اسکول کھلتے ہی پہلے روز سے اسکول میں حاضر رہیں۔ اگر کوئی طالب علم/طالبہ کسی معقول وجہ سے غیر حاضر رہے تو اس کی تحریری معلومات اسکول کو روانہ کریں۔

۲۔ چھٹی اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک والدین یا سرپرست پہلے تحریری درخواست روانہ نہ کریں، درخواست کی منظوری کا حق صرف پرنسپل کو ہوگا۔

۳۔ غیر حاضر رہنے والی طالبہ/طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ ''غیر حاضر ریکارڈ'' کے صفحے پر غیر حاضری کی وجہ اپنے والدین یا سرپرست سے واضح

طور پر لکھوا کر اس پر دستخط کروائے۔

۴۔ اگر کسی طالب علم/طالبہ کو متعدی بیماری ہو گئی ہے تو اسے اپنے معالج کے صلاح و مشورے پر عمل کرنا چاہیئے۔

۵۔ تعلیمی سال کے دوران ۷۵% حاضری لازمی ہے۔

طلبہ/طالبات کے لئے رہنما اصول:

۱۔ آپس میں ایک دوسرے سے دوستانہ رویہ اختیار کریں اور اپنے بڑوں کے ساتھ ادب اور احترام سے پیش آئیں۔

۲۔ غیر مہذب رویہ اور ناشائستہ گفتگو سے پرہیز کریں۔

۳۔ جو بھی کام دیا جائے اسے جوش، ولولہ، ذمہ داری اور فرض سمجھ کر کریں۔

۴۔ اسکول میں آنے والے مہمانوں سے ادب اور احترام سے پیش آئیں اور ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

۵۔ جماعت میں آنے والی معلمات یا مہمانوں کی تعظیم کریں۔

۶۔ کھیل کود کے میدان میں خوش اخلاقی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور مخالف ٹیم کے ساتھ دوستانہ رویہ اختیار کریں۔

۷۔ اپنے اسکول کی املاک کی حفاظت کریں اور کسی بھی نقصان کی صورت میں اپنی معلمہ کو فوراً مطلع کریں۔

۸۔ کاغذات کو یہاں وہاں پھینکنے سے احتراز کریں اور اگر کسی جگہ کاغذ پڑا ہوا نظر آئے تو اسے اٹھا کر کوڑے دان میں ڈال دیں۔ کیونکہ صفائی نصف ایمان ہے۔

۹۔ اچھے عادات و اطوار کا مظاہرہ ہر جگہ کریں۔

انضباط:

۱۔ طلبا رطالبات کو اسکول کے جملہ قواعد کی پابندی کرنی پڑے گی اور اساتذہ کے احکام کی تعمیل ان کا فرض ہوگا۔

۲۔ طلبا رطالبات اسکول کے اندر ہی نہیں بلکہ اسکول کے باہر بھی اپنے چال چلن کے لئے اسکول کے ذمہ داروں کے سامنے جوابدہ ہیں۔

۳۔ پرنسپل کی اجازت کے بغیر کسی قسم کا چندہ نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی میٹنگ مظاہرہ یا پکنک کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ اگر کوئی طالب علم رطالبہ اسکول کی عمارت یا سامان کو نقصان پہنچائے تو اس کی تلافی کرنی پڑے گی۔

۵۔ کسی طالب علم رطالبہ کو اپنا کلاس روم چھوڑ کر کسی دوسری کلاس میں جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۶۔ کلاس میں طلباء اپنی نشستوں سے بلا ضرورت نہ اٹھیں اور اپنے کام پر نظر رکھیں۔ سبق کے دوران طلباء صرف سبق پر توجہ دیں، آپس میں گفتگو یا سبق میں مداخلت کرنے سے گریز کریں۔

۷۔ برآمدہ یا اسکول کے ہال میں چیخ و پکار، شور و غل اور بھاگ دوڑ نہ کریں۔

عام قوانین:

۱۔ طلبا رطالبات کو اسکول کیلنڈر کی حفاظت کرنی چاہئے اسے بلا ناغہ اسکول

لائیں اور اس پر غیر ضروری تحریر نہ لکھیں۔

۲۔ طلبا/طالبات کو اپنے اسکول کی معلمات سے ٹیوشن لینے کی اجازت نہیں ہے

۳۔ طلبا/طالبات کو سادگی اختیار کرنی چاہیئے۔زیورات،میک اپ کا استعمال نہ کریں خاص موقعوں پر ہی مہندی لگانے کی اجازت ہوگی۔

۴۔ اسکول میں موبائیل فون لانے اور استعمال کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

۵۔ طلبا/طالبات کو صاف ستھرے اور مکمل یونیفارم میں اسکول آنا ہے۔

۶۔ اسکول کے ریکارڈ میں درج پتہ یا معلومات میں اگر کوئی تبدیلی کروانی ہے تو فوراً پیشتر اطلاع کریں۔

۷۔ طلبا/طالبات سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اسکول کی چھٹی ہوتے ہی فوراً گھر جائیں۔

بس سروس: (مخصوص اداروں کے لئے)

۱۔ انجمن اسلام کے صرف گرلس اسکول میں بس کا انتظام ہے۔جو والدین اس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ اپنی بچیوں کو احتیاط سے صبح کے وقت بس میں سوار کروائیں اور جب وہ اسکول سے واپس آئیں تو بس سے اتارلیں۔

۲۔ بس کا استعمال ٹرم کے آخر میں ہی ختم ہوسکتا ہے اور اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ ایک ماہ کا نوٹس دیا جائے۔

۳۔ وہ طالبات/طالب علم جو اسکول سے غیر حاضر ہوں ان کو بس کی فیس ادا کرنی

ہوگی۔البتہ اگر غیر حاضری دو ماہ یا اس سے زیادہ ہو تو فیس نہ لی جائے گی شرط یہ ہے کہ اس کی اطلاع ایک ماہ قبل دے دی جائے۔

۴۔ بس کی فیس ہر ماہ ادا کر دینی چاہیے ورنہ بغیر نوٹس دئے ہوئے بس بند کر دی جائے گی۔

لائبریری:

۱۔ کوئی کتاب پندرہ روز سے زیادہ رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۲۔ جو طالب علم ضرورتاً کسی کتاب کو ایک مہینے سے زیادہ رکھنا چاہے اسے دوبارہ کتاب اپنے نام درج کروانی چاہیے۔اگر اس کتاب کی مانگ زیادہ ہوئی تو دوبارہ نہیں ملے گی۔

۳۔ ہر طالب علم کو لائبریری کی کتاب کی حفاظت کرنی ہوگی۔اگر کتاب کھوگئی یا پھٹ گئی تو اسے تلافی کرنی ہوگی۔

۴۔ کتاب پر ریمارکس یا کچھ اور لکھنے اور لکیریں کھینچنے کی اجازت نہ ہوگی۔اگر کسی کتاب میں پہلے سے یہ سب کچھ ہو تو لائبریرین کو دکھا دینا چاہیے۔

۵۔ نئی کتاب لینے سے پہلے گزشتہ کتاب لوٹانی ہوگی۔

۶۔ ایک وقت میں ایک کتاب مل سکتی ہے۔

۷۔ طویل چھٹیوں میں کتاب نہیں دی جائے گی۔

۸۔ لائبریری کی کتابیں والدین کی نظر سے بھی گزرنی چاہیے۔

سرپرستوں سے تعاون:

والدین یا سرپرستوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچے اور بچیوں کی تعلیم اور تربیت، اسباق کی تیاری اور اسکول کے نظم ونسق میں اسکول کے ساتھ تعاون کریں تاکہ معیارِ تعلیم کو بلند کرنے میں کامیابی حاصل ہو۔

۱۔ ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی معیادی امتحانات، تعلیمی ترقی اور حاضری کی رپورٹ بغور پڑھیں اور دستخط کریں۔ یہ رپورٹیں ان کو وقتاً فوقتاً بھیجی جائیں گی۔

۲۔ والدین اور سرپرستوں کے لئے مناسب ہوگا کہ وہ بذات خود اسکول آکر اسکول کے ذمہ داروں سے ملتے رہیں۔ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو بذریعہ تحریر یہ کمی پوری ہوسکتی ہے۔ اس کام کے لئے بچوں کی ڈائری میں کچھ صفحات وقف کردئے گئے ہیں۔

۳۔ روزانہ کیلنڈر میں درج ذیل نکات پر توجہ دیں۔

(i) دیا گیا گھر کا کام (ہوم ورک)

(ii) غیر حاضری اور تاخیر سے آنے کا ریکارڈ

(iii) اسکول سے جاری کردہ مراسلات اور نوٹس

۴۔ سرپرستوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ نظم ونسق برقرار رکھنے میں اسکول کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔

۵۔ والدین سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحت کا خیال رکھتے ہوئے انھیں روزانہ غذائیت سے بھرپور ناشتہ دیں اور سختی سے ممانعت کریں کہ وہ راستے پر فروخت ہونے والی مضر صحت اشیاء خریدنے سے پرہیز کریں۔

۶۔ والدین اور سرپرستوں کو اسکول کے دوران میں اپنے بچوں یا معلمات سے ملاقات کی اجازت نہیں ہے۔اس کے لئے مخصوص اوقات کا استعمال کریں۔

۷۔ والدین سے استدعا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ٹی وی دیکھنے کے اوقات مقرر کردیں تاکہ وقت کا زیاں نہ ہو اور وہ اپنا زیادہ وقت پڑھائی پر توجہ دینے میں لگائیں۔

۸۔ والدین سے استدعا ہے کہ اپنے بچے کے کیلنڈر میں دیئے گئے ریمارک پر خصوصی توجہ دیں اور دستخط کریں۔والدین کیلنڈر میں اپنی دستخط اور مطلوبہ معلومات کا صحیح اندراج کریں۔